والا نہیں۔ بدقسمتی سے ترامیم اور تبدیلی کا مطالبہ دراصل امریکہ، مغرب اور لادین عناصر اور این جی اوز کے ایماء پر ملک کی اعلیٰ ترین سرکاری شخصیت سے کرا رہے ہیں، یہ ملک جو اسلامی سٹیٹ ہے، اور دو قومی نظریہ کی بنیاد پر قائم کیا گیا۔ اب یہاں ببانگ دہل کہا جا رہا ہے کہ کائنات کے بدترین اور گستاخ ترین انسانوں کو حضور پاک ﷺ کی توہین اور تحقیر کرنے کیلئے پہلے سے قائم قوانین میں ان لوگوں کیلئے کچھ نرمی اور سہولت ہونی چاہیے۔ ع براین عقل دانش بباید گریست تا کہ وہ اپنے دلوں میں چھپے بغض اور کفر کا اظہار کرنے میں آزادی اور سہولت محسوس کریں، جناب صدر آپ کی برطرفی اور وردی اتارنے کا مطالبہ کرنے والے اور آپ کی حکومت اور اس کے مقاصد میں رکاوٹ بننے والوں کے لئے تو کسی بھی قسم کی نرمی اور سہولت فراہم کرنا تو ناقابل معافی جرم ہے۔ تو وجہ وجود کائنات کروڑوں انسانوں کے محبوب قائد، رہنما، فخر موجودات سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کی ذات گرامی اقدس کی ناموس کو آپ کیوں اغیار و کفار کے لئے نشانہ ستم بنانے پر تلے ہوئے ہیں؟ اگر اس قانون میں کچھ بظاہر سقم ہے تو یوں تو سارے ملکی قوانین میں کچھ نہ کچھ خامیاں اور غلطیاں موجود ہیں۔ تو جناب قانون کا کہاں صحیح استعمال ہو رہا ہے؟ اور کون آئین و دستور کی دھجیاں اڑا رہا ہے؟ یہ عجیب منطق ہے کہ پتھروں کو باندھ دیا گیا ہے اور کتوں کو آزاد چھوڑا جا رہا ہے۔ خدارا! ملک وملت اور اس کے اسلامی قوانین پر رحم کھائیے۔ بس یہی ایک اثاثہ تو آپ کے دستبرد سے بچا ہوا ہے باقی تو ملک میں ہر چیز لوٹ لی گئی ہے۔ دینی طبقات، دینی صحافت اور سب سے بڑھ کر پاکستان کے غیور عوام کبھی بھی قانونِ رسالت اور حدود آرڈیننس میں کسی بھی قسم کی امریکہ نوازی اور مغرب پرستی اور لبرل خیالی کی انتہا پسندی برداشت نہیں کریں گے۔ اگر پھر بھی بزور طاقت اس کو چھیڑا گیا تو ہمیں پورا یقین ہے کہ پاکستان جو اس وقت آتش فشاں بنا ہوا ہے اور گلی گلی اور شہر شہر قتل گاہیں قائم ہیں، کہیں اس آتش فشاں کے دہانے پر قائم موم اور شیشے سے بنے ہوئے یہ کانچ کے محلات کہیں چور چور اور بھسم نہ ہو جائیں۔

ابوغریب جیل میں امریکہ اور اتحادیوں کا شرمناک کردار

ع ثنا خوانِ ''تہذیب مغرب'' کہاں ہیں؟

عراق کو آزادی، خود مختاری، مظالم سے نجات دلانے، ان کے حقوق بحال کرانے اور تحفظ دینے کے دعویدار تہذیب نو کے درس دینے والے اور دیگر خوشنما دعوے اور وعدے کرنے والوں نے یوں تو پہلے ہی دن سے عراقی عوام کے ساتھ جس طرح کا برتاؤ کیا اور جس طرح انہوں نے عراق پر تاریخ کی بدترین جارحیت اور بمباری کر کے قبضہ کیا وہ بھولنے والا نہیں۔ لیکن گزشتہ دنوں عراق کی سب سے بڑی جیل ابوغریب میں جہاں بے گناہ ہزاروں قیدیوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح قید کیا گیا ہے اور ان پر ایسے مظالم ڈھائے جا رہے ہیں جس سے مظالم کی تاریخ ناآشنا ہے۔